١٣٢٦ھ

(١٩) ماحیۃ العیب بایمان الغیب ١٣٢٦ھ

ماحیۃ العیب بایمان الغیب
١٣٢٦

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مذہب اہلسنت حق کی [illegible] ناصر ولت ہمیشہ مخالفین ومعاندین کو ایسا دست پاچہ کرتی ہے کہ یا تو تعلیمیں چھانٹتے بنتی ہی یا کچھ کھینچ کر ایسی
دور کی اپنی دلیلی اپنا لاگ سب نبی کی آل اپنے سنائیں تو وجہ کیا کہ صراط مستقیم سے دور ہیں وہ ایک ہی اور اس مجبور کر ات بھی ہوں
نہیں بہت محیط [illegible] بھی یا چار [illegible] ایسا ہی ہے گا نائب مبین الغداۃ صاحب کو اس دل کی بابت ہے کہ انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام حتی کہ
حضور پرنور سید الانام علیہ افضل الصلوۃ والسلام سے علم غیب کا سلب کلی کیا کہ ایک حرف غیب کا علم اصلا نہ تھا اور وجہ یہ کہ ہے
جو علم بعد اطلاع ہو حقیقۃً علم غیب نہیں ہوتا بلکہ مجازا ہوتا اور مجاز میں ایہام شرک جس سے احتراز واجب [illegible] اپنی چلتے اور بہوں [illegible]
قرآن عظیم واحادیث متواترہ کا احکام امت کی سب پر ایک سا اوامر بالی مجبور دیا اب ان دوسری حضرت کر [illegible] پر اپنی حجت [illegible]
قرآن کو بکلمۂ رد کردیں اور حجت قرآن پر ایمان ضرور اور اسکی آیتوں سے اس مسئلہ علم غیب میں بھی مذہب اہلحق صریح منصور اور ان کا حکم
مسئلہ حجۃ اہلحق کا مقصود لہذا یہ خیال سوجھی کہ لاؤ اپنے مذہب ہی میں تحریف کیجئے اور اسی کو ایسی بزور زبان زور دہ [illegible] ایک صریح باطل
[illegible] اللہ اس سالہ علم غیب میں بنائے تفسیر یہ امر غور طلب ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم
کی ذات کو لئے علم غیب ثابت کرتے ہیں ظاہر ہے کہ وہ کل اشیاء اور کائنات کے لئے بطور ایجاب کلی ثابت کرتے ہیں ورنہ بطور ایجاب جزئی مطلق
علم کا کوئی انکار نہیں اور اسپر آیتیں بھی یاد آگئیں ارشاد اللہ تعالی تلک من انباء الغیب نوحیہا الیک وقال اللہ تعالی
ذلک من انباء الغیب نوحیہ الیک اقول الحمد للہ کہ آپکو قرآن عظیم کا اتنا بس تو سمجھا کہ ایسے حضور پرنور عالم ماکان ومایکون
صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے علم غیب بروجہ ایجاب جزئی مان لیا مگر یہ نہ کہی کہ اسکا کسکو انکار ہے یہ آپکی گردن سے لگے مبانی
مبین الغداۃ صاحب ہیں کہ طرحۃً سلب کلی بتا رہے ہیں خیر یہ کوئی نئی بات نہیں مخالفان اہلحق ہمیشہ اپنے ہی زانو ادھر رہی ہیں
[illegible] اللہ المستعان اب فرمائیے کہ ایجاب جزئی کا
منکر ہے اور اسپر آیتیں سناتے ہیں یعنی نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے لئے علم غیب کا منکر قرآن عظیم سے
انکار [illegible] کہا اور مبین الغداۃ صاحب کے مبین الغداۃ یعنی [illegible] ایجاب جزئی مانا ہی کا تسلیم
کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایجاب حقیقیہ [illegible] بطور ایجاب کلی تو ایہام شرک ہے تو حقیقی ایجاب اگرچہ ایک ہی
بات میں ہو ایسی صریح شرک ہوگا غرض آپکی نزدیک مبین الغداۃ صاحب قرآن مجید سے مسئلہ اور ان کے نزدیک آپ مشرک کا قصہ طویلہ کا
لکھا اور اسکی نظیر ہے وقالت الیہود لیست النصارٰی علی شیء وقالت النصارٰی لیست الیہود علی شیء

وہم تنوف ۲ الکتاب خبر ہے انکی اونکی برائی و دودھ کی بلائی ہے مگر یہ بابی فرما کر دیا الحق بر مثال نہ باندھے یعنے ہر بر الحق ہے
تسیفا یہ اعتقاد رکھتے ہیں و گمان بھی رکھتے ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا علم جمیع معلومات الٰہیہ کو غیر داخل فرما کر القضلی تام حاوی مستغرق ہے
کہ ذات الٰہی وجملہ صفات الٰہیہ کو تمام و کمال ہمہ وجوہ محیط ہے تا ایجاب کلی ہر معنی حقیقی لازم آئی ہاں اونکا یہ قول ہے کہ روز اول سے
روز آخر تک مستقر مخلوقات الٰہی ہیں ان اور بعد کی اوس سب کا علم رب عزوجل نے اپنے [illegible] اکرم سید عالم صلی اللہ تعالی
علیہ وسلم کو بتدریج نزول قرآن عطا فرمایا زمین و آسمان ما شرق و غرب میں کوئی ذرہ اونسے چھپا نہ رہا اگر اسکا نام
انکے نزدیک ایجاب کلی حقیقی ہے یعنی اور کوئی انکے [illegible] اسی مختصر دائرہ ما کان وما یکون میں اول یوم الی آخر یوم ہے بلکہ [illegible] تو انہی
ایمان کی خبر بھی ہے کہ یہ ہمیں ذات وصفات الٰہی میں حق الکار فرار دیا [illegible] اللہ عزوجل اور اوسکی صفات کریمہ ہیں دائرہ سے
عالی و متعالی ہیں اور لہذا ائمہ علماء نے فرمایا کہ یہ جمیع ما کان وما یکون غرض جملہ معلومات لوح ومکنونات قلم کا علم علم اقدس محمد رسول اللہ
صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے ایک ٹکڑا ہے قصیدہ بردہ شریف کا شعر اور مولانا علی قاری سے [illegible] برگزیدہ حضرت
مولانا شیخ محقق عبد الحق محدث دہلوی قدس سرہ القوی سے الفاظ ذکر کیے یا وہاں جا کہ کس طرح فرمایا ہو کل معنی [illegible] علیم
وہی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم دانا است بہمہ چیز اور فرمایا بجمیع علوم ظاہر و باطن و اول و آخر احاطہ نمود اور فرمایا عبارت است
از حصول تمام علوم جزوی و کلی و احاطہ آن [illegible] بالجملہ حسب ایجاب کلی کا ذکر آیا تو کیا ارشاد ہوا وہ کلیہ اسی مدارج النبوۃ
شریف میں فرمایا اے بعضی صلحا از اہل فضل شنیدہ شد کہ است کہ بعضی از عرفا آں تعالی نوشتہ در اثبات گرفت
کہ آنحضرت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم تمام علوم الٰہی را معلوم ساختہ [illegible] وایں سخن بظاہر مخالف بسیاری از ادلہ است
تا قائل آں چہ قصد کردہ باشد واللہ اعلم انما جب [illegible] اصلا [illegible] خطا است [illegible] نفر [illegible]
سب خطا پر خطا سوی مثلا آپ کافر ما ناس دعوی کی [illegible] دلائل علم میں قسم ہر بار [illegible] بعض چند جز ساقط
کی استغراق اور [illegible] سے الحس علم کلی کو ثابت کرتے ہیں [illegible] استغراق دو ہوں بعض انکی اقرار
الثالث فرار [illegible] ہماری استغراق کے معنی الٹی اور [illegible] مشغول کر [illegible] اہل حق اس مسئلہ میں کو [illegible] استغراق [illegible] بالبعض
کیا ہم الموعود [illegible] کیا تھا جو کچھ آسمان و زمین میں ہے سب حضور پر نور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو معلوم ہے اور اسکی [illegible]
یہ حدیث مشہور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرماتے ہیں فعلمت ما فی السموات والارض [illegible] میں نے
جان لیا جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے یہاں تک کہ [illegible] قریب ہے سب حضور پر [illegible] اور دوسری حدیث [illegible]
رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرماتے ہیں فعلمت ما بین المشرق والمغرب میں نے جان لیا جو کچھ مشرق سے مغرب ۵
تک ہے [illegible] تک کا تمام حال جانتے ہیں اور دوسری حدیث
مروی کہ امیر المومنین عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں قام فینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم مقاما فاخبرنا

بدء الخلق حتی دخل اھل الجنۃ منازلہم واھل النار منازلہم اخرجہ البخاری سیدعالم
صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے ایک مجلس میں کھڑے ہو کر ابتدائے آفرینش سے لے کر جنتیوں کے جنت اور دوزخیوں کے دوزخ تک کا حال ہم
سے بیان فرمایا الحمدللہ کہ ہمیں اس سے انکار نہیں ہم جو پرندہ پر مارتا ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم اس کا حال بھی واقف ہیں
اور اسی پر حدیث ہے
ابوذر رضی اللہ تعالٰی عنہ نے فرمایا لقد ترکنا رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ
وسلم وما یحرک طائر جناحیہ فی السماء الا ذکر لنا منہ علما نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے ہمیں
اس حال پر چھوڑا کہ ہوا میں کوئی پرندہ پر مارنے والا ایسا نہیں جس کا علم حضور نے ہمارے سامنے بیان نہ فرما دیا ہو الحمدللہ
ہم مانتے ہیں کہ حضور پر نور اپنی کف دست مبارک کی طرح دیکھتے ہیں اور اسی پر حدیث دلیل ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ
تعالٰی عنہما سے ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ان اللہ قد رفع لی الدنیا فانا انظر الیہا والی ما ھو
کائن فیہا الی یوم القیامۃ کانما انظر الی کفی ھذہ بیشک اللہ تعالٰی نے میرے سامنے دنیا اٹھا لی ہے تو میں
اسے اور جو کچھ اس میں قیامت تک ہونے والا ہے سب کو ایسا دیکھ رہا ہوں جیسے اپنی اس ہتھیلی کو دیکھتا ہوں ہاں فرمایا ہم
ایمان رکھتے ہیں نبوت کے اتصاف سے انکار کرنے والے بعض خبریں باتوں کو دیکھ کر باقی پر لے دلیل حکم لگا دیتا یا جیسے
الفاظ سے دعوٰی کرتے ادنٰی حرکت دلائل ... الا الی ما بینہ یوم ...
رہا جواب تو یہ استقرائی اصول پیش کرنے سے کیا ... ماخص ... قطعی ثابت نہیں ہوتا بلکہ اکثر کے اعتبار
سے مفید ظن کو ہوتا ہے اور اعتقاد میں ظن ناکافی ہے قال اللہ تعالٰی ان الظن لا یغنی من الحق شیئا یہ ایک اور
امر ظاہر مبنی ہے کہ الحق ایجاب کلی واحاطہ حقیقی کے قائل ہیں ... تو ایجاب جزئی آپ خود فرما لیجئے کہ
ثابت مان رہے ہیں مگر ایسے چالاکی ہے کہ دعوٰی تو وہ ... ایک ایک ... واقعہ ماضیہ کا ذکر
ہو گیا تھا چھپا گئے کہ تکن مجتبی من سلۃ من یشاء اور الا من ارتضی من رسول اور ما
ھو علی الغیب بضنین اور تبیانا لکل شیء وغیر ذلک جیسے کسی معین واقعہ کی تخصیص نہ ہو
ماضی کی تعیین اور بحمد اللہ تعالٰی جملہ اطلاق میں جمیع ما کان وما یکون من اول یوم الی آخر یوم اور اس کے ...
کروڑ زائد کی گنجائش ہے تو بفضلہ تعالٰی اصل مذہب اہل حق نصوص قاطعہ قرآنیہ سے ثابت ہے رہیں تفاصیل مذکورہ
وہ فضائل سید المرسلین صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم ہیں اور فضائل میں یقینا احادیث آحاد بلکہ بتصحیح ائمہ حدیث
علمائے قدیم و حدیث احادیث ضعاف بھی مقبول ہیں نہ کہ بفضلہ تعالٰی جلیل و جمیل احادیث صحاح کہ

عطائے الٰہی سے ہمارے مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے تفاصیل علوم پر صحیح بخاری و صحیح مسلم و دیگر صحاح وغیرہا

بآیات و منقول ہیں وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ خامساً آپکا فرمانا اور بعض چند

جزئیات کے عموم سے کہ بالحقیقۃ وہ مخصوص البعض ہیں استدلال کرتے ہیں چند جزئیات کا عموم [illegible]

وہ کا صریح یاد رہے کہ جو ہی جزئیات ہیں شاید کہتے ہو کہ شاید بعض چند آیات و نصوص کے عموم سے [illegible] مگر عموم کا سمجھنا عوام کا کام

استنباط استدلال و معنا و دلائل سمجھئے تو الاسلام گردن نہادن طاعت سیکھتے نہ کہ طعن و انکار [illegible] در حقیقت مخصوص البعض ہونے کا

[illegible] بد مذہبی و گمراہی کا پہلا پھاٹک ہے۔ اہلسنت کے عقائد میں داخل ہے کہ نصوص اپنے ظواہر پر محمول رہینگے جب تک دلیل معتمد سے صرف

[illegible] عمومات شرع کی محض اپنی ہوس سے تخصیص کرنی شریعت مطہرہ کے ساتھ لعب و بازی ہے ورنہ ہر شخص جس عموم میں چاہے کوئی قید بڑھا دے جو چاہے

ایسی تخصیصات کرکے اپنے آپ کو احکام شرعیہ سے باہر قرار دے مسلمان جب جانو دیکھو کہ حجت شرعیہ کتاب یا سنت یا اجماع یا قیاس ائمہ مجتہدین کی

نصوص [illegible] کے عام کو مخصوص یا مطلق کو مقید یا حقیقت کو مجاز بنایا جاتا ہے [illegible] کا تابع اور تاویل کی [illegible] قرآن [illegible]

کا منکر و مکذب ہے **سادساً** قال اللہ تعالیٰ وعلمک ما لم تکن تعلم وکان فضل اللہ علیک عظیما سے تمسک ہے آپ حالانکہ

[illegible] اول تو [illegible] کا مذہب ہی ایسی طرف [illegible] اور انکا چند جزئیات کے استقرائے ناقص سے حکم کلی کرنے کا [illegible]

[illegible] جو [illegible] دلائل شرعیہ کے [illegible] ایک [illegible] استدلال کہ گویا از قبیل متشابہات ہو [illegible] اور اوس سے بہت بڑا [illegible]

[illegible] تمسک قرار دیا [illegible] مقابل [illegible] حرکت [illegible] اور عوام کو دھوکا دیں [illegible]

کا [illegible] اور [illegible] دلائل [illegible] وہ ظاہر [illegible] منصف کو [illegible] انصاف و اتباع قواعد اصول [illegible]

[illegible] کلام اللہ و کلام رسول اللہ جل وعلا و صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابل کتاب و سنت و اجماع امت و قیاس ائمہ مجتہدین کے سوا اور اقوال [illegible]

[illegible] خود [illegible] صاحب کی تصریح سے خارج از حجت شرعیہ [illegible] ایمان [illegible] کی عادت ہے کہ اپنی [illegible] اللہ و رسول کو [illegible]

چھوڑ کر [illegible] مصداق [illegible] مسائل [illegible]

اور [illegible] ہے کسی حدیث [illegible] ظاہر [illegible] مجتہدین [illegible]

وہ سمجھے [illegible] سمجھنا [illegible] دلیل شرعی [illegible] اتخذوا احبارہم و

رهبانهم اربابا من دون اللہ [illegible] آیہ کریمہ [illegible]

[illegible] حضرت سید الانس والجان [illegible] جل وعلا و صلی اللہ علیہ وسلم کا

[illegible] الجلال [illegible]

[illegible] ہر ایک مجتہد [illegible] حنفی کہ آنجناب کے بعد [illegible]

[illegible] مستثنیٰ اگر [illegible] آنجناب [illegible] تبیانا لکل شیء [illegible] اللہ عزوجل

حبیب صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] قرآن [illegible] ہم اہلسنت کے نزدیک [illegible]

[illegible] ہر ذرہ ہی اور موجودات میں لوح محفوظ میں ہے اور وہ بنص قرآن وحدیث جمیع ماکان ومایکون من اول الیوم الی آخر یوم

[illegible] ان تمام اشیا کو [illegible] قرآن عظیم کے نزول تدریجی اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر روشن فرما دیا یہ مقام خاص قرآن عظیم کا ہی اور احاطہ

وصفات [illegible] باری عزوجل فرداً فرداً تفصیلاً کا استثنا عقلی ہی اور انسان [illegible] عموم کو قطعیت سے [illegible] نہیں کرتا اب آپ معروض کریں

[illegible] میں انکار کیجیے تو کفر ہے اور جب آپ ہی تو اسمیں جو ہر شی کا روشن بیان کر دینا فرمایا حق ہے یا باطل ہے باطل کہیے تو کفر ہے اور جب حق

[illegible] اعتقاد قطعی ہوگا کہ ایسا ہی آیت پڑھ چکے ہیں ان الظن لا یغنی من الحق شیئا اب اسی قطعی ارشاد رب العزۃ جل وعلا کے حضور

[illegible] قطعی دلیل دکھاؤ جس سے ثابت ہو کہ جمیع ماکان ومایکون میں بھی مذکور سے فلاں بات کا علم ختم نزول قرآن تک حضور پر نور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو

[illegible] نہ ہوا تو بیشک مخصوص البعض کہنے کا نام لینا اور بفرض غلط ایک آدھ واقعہ ایسا نکل بھی سکا تو عموم سے جس قدر کی تخصیص دلیل شرعی سے ثابت ہو

مخصوص مانا جائیگا [illegible] کھلا کہ روز اول سے روز آخر تک جمیع ماکان ومایکون کا روشن بیان حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

[illegible] فرما دیا سوا اس ایک شی کی جسکی تخصیص اوسی دلیل قطعی سے ثابت ہو ورنہ بلا دلیل شرعی تخصیص عموم قرآن کیا انسان حق پسند کا

کام ہی [illegible] بعد اس خصوص ثابت یہ دلیل قطعی یقینی کے اگر اور بعض وقائع جزئیہ کی تفصیل آحاد صحاح سے ثابت ہوسکے تو اون چند وقائع

[illegible] کے بعد خصوص قطعی [illegible] ممکن ہی اور پھر وہی ایمان لانا ضرور ہوگا کہ تمام ماکان ومایکون سوا ان دو ایک جزئی باتوں کے

حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو معلوم ہیں جب یوں قواعد واصول وانصاف وایمان کو ساتھ لیے سامنے آگئے تو اوس وقت کھلیگا کہ کس پرستی

[illegible] زبان سے تک دیا کہ بالخصوص مخصوص البعض ہی کام میں دینا اور ذرا حیا وغیرت اور اپنے کیے پر استقامت ہو تو ذرا وہ اپنا

[illegible] دکھائے کہ حجت شرعی باتفاق اہل حق کتاب وسنت واجماع وقیاس ائمہ مجتہدین ہی ان چاروں کے سوا اگر کہیں اور قول وغیرہ [illegible]

[illegible] کے سبب تسلیم عموم قرآن عظیم میں چون وچرا کی ٹھہرائے تو کھل جائیگا کہ یہ سبب بناوٹ تھی حقیقۃً قرآن ہی کا انکار ہے دلیل

[illegible] بھی واللہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیم سابعا عبارت والہی تبیانا لکل شیء کی روشنی عظیم

[illegible] عالم تک تعلیم سے جو [illegible] استدلال ہوا اوسکے مقابل ان ملا صاحب کا [illegible]

[illegible] استدلال ہی تو اسطرح ہی کہ ثابت ہو [illegible] انسان اور اتنی کہ یہ بھی وارد ہیں قال اللہ تعالی علم الانسان ما لم یعلم

وقال اللہ تعالی وعلمک ما لم تکن تعلم [illegible] تعلمون ۵ [illegible] ثبت بالاولی [illegible] ولم یقل بہ احد

ہی سمجھ اللہ اس جواب عجاب کا کیا کہنا جسکا حاصل یہ کہ جو کلمہ عام بمعنی [illegible] مخصوص ہو لازم ہے کہ سب جگہ اوس سے مخصوص ہی مراد اسمیں یہ
بعید معنوی کا عارضہ ان سب سوال صورتوں کو دامنگیر ہے تبیانا لکل شئ کے جواب میں بھی یہ فرما بیٹھے ہیں کہ دیکھو فلاں جگہ کل ہی مخصوص
ہے کہ قولہ تعالیٰ اوتیت من کل شئ میں ہدہد کا بھی مخصوص ہے۔ انکی اس سمجھ نظیر جہول والی کیا سکتی ہی تو یہی کہ کل کو
انسان ہی مجنون یا سودائی مفتون انکار کرے کہ اللہ عزوجل تمام ذرہ ذرہ جہان کا رب نہیں [illegible]
یہ سمجھا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس آیت کریمہ میں اپنی ذات کریم کو تمام جہان کا رب فرماتا ہے (سورہ کریمہ الحمد للہ رب العلمین) تو جواب دے کہ اگر یہی استدلال ہے تو اسی طرح کی آیات
انسان اور بعض بندوں کے لیے بھی وارد ہیں اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو فرمایا ہے وانی فضلتکم علی العلمین ۵ اور حضرت مریم کو فرمایا ہے واصطفٰک
علیٰ نساء العلمین حالانکہ [illegible] افضلیت ہی امت مرحومہ [illegible] ہذہ الامۃ المرحومۃ ولم تفضل بہ احد یا ایسی ہی تخصیص کا کوئی دوسرا [illegible]
یک اور یہی کہ اللہ تعالیٰ نے بعض اشیاء کو بعض جانتا اور جیسا ہے کہ ان اللہ بکل شئ علیم سے یہ نہیں نکلتا کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے تو جواب دے
کہ اگر یہی استدلال ہے تو اسی طرح کی آیات افراد انسان بلکہ بعض [illegible] کیلئے بھی وارد ہیں اللہ تعالیٰ بلقیس کو فرماتا ہے اوتیت من کل
شئ اور ریاح عاد کو فرمایا ہے تدمر کل شئ [illegible]

ولم تفضل بہ احد اگر کہیے اللہ عزوجل [illegible] من اللحم [illegible] والذاریات [illegible] السماء والارض
یہ ہوگا کہ قرآن عظیم اس عموم کے اثبات کا فی ہی اور صحیح دلیلوں کو ان دلیلوں [illegible] اجماع [illegible] قطعیہ [illegible] ثابت ہی تو ہمیں [illegible]
بعد ایات پر ثبوت کا توقف نہیں غرض الیسے سب مباحث کا جواب یہی [illegible] مستقل دلائل ہیں اور
نہ قائم ہو ایات جو افراد انسان اور آیتوں اور بنی اسرائیل و مریم [illegible] ہیں انکا خصوص تو دلائل عقلیہ و نقلیہ سے ثابت
اسی یہ کب لازم ہو اکہ اللہ عزوجل کے باری میں بھی یہ الفاظ [illegible] خصوص سمجھے جائیں اگرچہ خصوص پر کوئی دلیل نہ ہو اسی طرح اللہ تعالیٰ کی [illegible]
معنا اگر آیت اور بعض انسان مراد ذات اقدس حضور سید الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہو تو کیا اسی طرح کہ وہی انسان کامل ہیں صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم اور انکا رب عزوجل فرماتا ہے یس والقرآن الحکیم انک لمن المرسلین عبداللہ بن عباس وحسن بصری و
ضحاک اسکی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ یس کے معنی ہیں یا انسان یعنی رب عزوجل اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرماتا ہے ای انسان
مجھے حکمت والے قرآن کی قسم کہ تو ضرور پیغمبروں سے ہے رواہ ابن ابی شیبۃ و عبد بن حمید عن مجاہد جریر والمنذر و ابی حاتم و مردویہ عن ابن عباس
وابن حمید عن الباقیین [illegible] اور اس آیت ثانیہ سے ما سبق متھی ہی اور شئ معنی موجود تو حاصل یہ کہ علم جمیع ماکان و ما یکون

سے الی یوم الدین آخر یوم تک اسماء و اسماء متعلقہ و مشتبہ وغیرہ ہوگا جسکے ذکر سے حاجت نہیں ہوتی نہ وہ ... مشہور ہیں انکے التزام میں نہیں کما خرج بہ ایک
ہوئے سے تمام اہل الفعل پر احاطہ اسکا کوئی قائل نہیں مگر صحیح بخاری شریف کسی سے دکھوائی ہوتی ... کہ اسکا وہ قلب ... ہوا بر کرسی اور یک ہم الصمد توحید
میں اعلی درجہ کے داخل ہیں یعنی ازالہ ... فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ جنکی حدیث گذری کہ قام فینا النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم مقاما فاخبرنا عن بدء
الخلق حتی ... زبان میں جانے تک کا سب الصحابہ کے سامنے ارشاد فرمادیا بحر لعلکم ما لم تکونوا تعلمون سبحان اللہ
اور بعض نے یاد رکھا تو ہم کیلئے یاد رہے ... ضرور متفرق طور پر ضرور ہونگے باتیں یاد رکھ گئیں خود امیر المومنین اسی حدیث کے لفظ میں فرماتے ہیں حفظ
من حفظہ ونسیہ من نسیہ عمرو بن اخطب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں اخبرنا بما ہو کائن الی یوم القیمۃ فاعلمنا احفظنا نماز صبح سے بعد مغرب تک
حضور پر نور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا اور ہمیں جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے سب بیان فرمادیا ہم میں زیادہ علم اسے ہے جسے زیادہ یاد رہا ساطعہ
صحیح مسلم میں حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ سے ہے اب یہ بے پیری کا دھیان ایک آن کی انگلی کہ اسے تھوڑی دیر بات السعد وعظیم بیان ... ہوگئے ہاں یہ دوسرا معجزہ ہے رسول اللہ تعالی
علیہ وسلم کا ارشاد الساری شرح صحیح بخاری میں زیر حدیث امیر المومنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ ہے دل ذلک علی انہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم اخبر بجمیع احوال المخلوقات
منذ ابتدأت الی ان تفنی الی ان تبعث وہذا من خوارق العادات نظیر تیسیر القول الکثیر فی الزمن القلیل یعنی صحیح بخاری شریف کی اس حدیث نے بتادیا کہ رسول اللہ تعالی
علیہ وسلم نے تمام مخلوقات کا حال ہے پیدائش ... تک فنا ہوگی جب تک اٹھائی جائیگی سب بیان فرمادیا اور یہ معجزات سے ہے کہ تھوڑی مدت میں اتنا
بہت کلام آسان ہو جاتا **تماشا** اسکا جلد کر دیا ہے آدمی بعض کشف اور شہود بزرگان سے تماشا کر رہا ہیں ازرحالانکہ حجت شرعی باتفاق اہل
سنت قرآن و سنت و اجماع و قیاس ائمہ مجتہدین ہی اور کشف کوئی حجت شرعی نہیں کہ اسکا فی ہو ... آپ کیا جانیں کہ کشف و شہود کیا اور اسکی شہادت
کیسی اور ارشادات اولیائے عظام قدسنا اللہ باسرارہم کی عظمت کتنی ہی وہ پہلے ہی ایک تازی بجز کیلا حضرت شیخ محقق مولانا عبدالحق محدث دہلوی
رحمہ اللہ القوی شرح مشکوۃ شریف میں فرماتے ہیں آنچہ مروی و محکی ست از مشایخ اہل کشف در استمداد از ارواح کمل و استفادہ آن خارج از حصر
است و مذکور ست در کتب و رسائل ایشان و مشہور ست میان ایشان حاجت نیست کہ آنرا ذکر کنیم وشاید کہ منکر متعصب سود نکند اور اکلمات ایشان
عافانا اللہ من ذلک دیکھے معقولان خدا کا تماشہ اٹھانا تمہارا رد کیا ... کیسا گیا کہ کلمات اولیا سے بجائے انتفاع ادنیٰ انکار
و تعصب ہی تمہیں نصیب ہا خبر ... بھی نہ بے دولتی ہمارے ہیں اور انکے برکات سے محروم رہی ہیں اور رہینگے گلیم بخت کسے را
کہ بافتند سیاہ ... آب زمزم و کوثر سفید نتوان کرد ... مگر اب پر افسوس اسکا ہے کہ حضور کلام میں فرمایا تھا اس دعوی کے ثبوت میں دلائل چہارم
میں قسم پر یا ہونگے اگر تفصیل کے بارہ پر آئی ... بتا یا گیا بالفعل ... اکثر قسم دلائل ہر ایک ... دیکھئے کہ یہیں معلوم تھا
کہ علم کسب کلیہ کا دعوی بلا برہان ہی اور بردہ ادنیٰ کرکے دیکھا تو ... ایک بھی ... فرمائی بلکہ وہی ڈھاک کے تین پات نظری قسم فرمانی
محض لفظ انکی قسم دوم میں جو کچھ ... دیکھیے پہلے قسم میں ادلہ ظاہرہ قرآن و حدیث واقوال صحابہ والہ قدیم و حدیث کے دفتر ایک فقرہ ...

پیش کی تمہاری ... دیکھو اقوال اولیای کرام ہر بر ... با بمقتضای ... بات ... سے نسبت لیتے ہو اقوال اولیا خود ہی تمہارے [illegible]

پکار رہے کہ قرآن و حدیث و اقوال صحابہ و ائمہ و علمای شریف سے مسموع نہ ہوئی تو اقوال اولیا تو زیادہ جھاڑ لی سکتے ہیں کہ انکی بابت کوئی محبت میں

کرتے ہیں ... اور ... برگزیدہ ... بنا لئے میں اقوال اولیا [illegible]

تعصب ... شدید عذاب ... دیکھو شرک ... [illegible]

اسکا ... اقوال ... حجت ... اقوال شریف ... شرک کہو ... اگر [illegible]

اقوال ایسے ... یا معاذ ... اگر فرماتے ہیں ... کلام الٰہی [illegible]

[illegible] ... بمقتضای حسن ظن ... اگر ... [illegible]

[illegible] ... شاید ... کلام ... [illegible]

[illegible] ... رسالہ ... [illegible]

[illegible] ... اولیا میں ... حسن ظن ... [illegible]

نصوص ... قرآن و حدیث ... [illegible]

[illegible] ... اگر ... [illegible]

حضرت عزت جل وعلا و حضرت رسالت علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام کے کلام میں بکثرت وافرہ وجوہ ظاہرہ ...

[illegible] ... مگر طائفہ کے پیشواؤں نے ... [illegible]

محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عظمت شان میں کمی کرو اور کبھی ایسی ہی تحریف کرو جیسے اس میں [illegible]

[illegible] ... بمقتضای حسن ظن ... نصوص میں تاویل ... تحریف و تبدیل کی جائیگی

[illegible] ... اصول ... استاد ... اپنا پیشوا ... علیہ

اس قول الخبیث من البول کی تفصیل ... سید العالمین صلی اللہ علیہ

وسلم کو گالی دی اور ... علم کو معاذ اللہ مجنون اور ... چوپایوں کے علم کے برابر کر دیا دیکھو اسکی ملعون

عبارت حفظ الایمان ... آپکی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب

سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو

بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے ... [illegible]

الا ... [illegible] ... الا لعنۃ اللہ علی الظالمین ان الذین

یؤذون اللہ ورسولہ لعنہم اللہ فی الدنیا والآخرۃ واعد لہم عذابا مہینا ... آمین [illegible]

مجانب

دیکھ لیتے جناب آبان بھی کی لکھی ہوئی ہیں اپنے بزرگ شیطان ابلیس لعین کے علم کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم سے
وسیع مانا ہی ہو رہا ہے [illegible] فخر عالم کی وسعت علم کی [illegible] اور [illegible] جو باقی کا علم ہے شیطان کا ہے
کی باتیں ہیں دیدہ دلیری اسلام میں نہیں ہیں دلیری علم و عرفان بالی [illegible] وسعت حضور کے علم و عرفان ورثہ میں چاہئے ہیں
[illegible]

وما ومن الناس من يقول آمنا بالله وباليوم الآخر وما هم بمؤمنين ۝ في قلوبهم مرض
فزادهم الله مرضا ولهم عذاب اليم بما كانوا يكذبون ۝ اذ تلقونه بالسنتكم [illegible] رب العالمين [illegible] علم [illegible]
اللعين ابليس الرجيم على علم [illegible] الاولين والآخرين [illegible] البدائع والعجائب والمحاسن ثم [illegible]
[illegible] يخادعون الله والذين آمنوا وما يخدعون الا انفسهم وما يشعرون ۝
استحوذ عليهم الشيطان فانساهم ذكر الله اولئك حزب الشيطان الا ان حزب الشيطان هم الخاسرون ۝ [illegible] حضرت
[illegible] قدسنا اللہ تعالیٰ باسرارہم کے ملفوظات کو [illegible] جزئی ملعون کے [illegible]
[illegible] پر محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شان اقدس میں [illegible] ان کے ملفوظ حضرات اولیاء کرام
[illegible] کا حسن ظن ۔ صاحب جناب [illegible] ایمان [illegible] حسن ظن [illegible] مردان خدا [illegible]
[illegible] ان [illegible] حسن ظن [illegible] والحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم عاشقان [illegible] میں حضور
اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے کلیات کی نفی کر [illegible] جزئی [illegible]
[illegible] کچھ انحصار جزئیات کا دعویٰ نہیں کیا بلکہ جو جزئی [illegible] صحت روایات تسلیم کر [illegible]
[illegible] اعتراض [illegible] کہ [illegible] کا دعویٰ [illegible] کا مقصد [illegible] جزئی کا اور شرط صحت
روایت فقط [illegible] کہ درباره فضائل [illegible] محض باطل [illegible]
[illegible] صحابہ کی حدیثیں [illegible] اور [illegible]
[illegible] تسلیم ہو [illegible] محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [illegible] آسمان و زمین میں جو کچھ [illegible]
[illegible] مشرق [illegible] جو [illegible]
[illegible] جملہ

جملہ ما کان وما یکون انکے علم میں جیسے ہر شئے آسمانوں میں ہے سب انہیں روشن ہو گئی تا
ہر جزء انہیں نے پہچان لیں ایسے ہی بہت جزئیات صحاح کی احادیث صحیحہ میں آئی
ہیں کیوں حضرات یہ جزئیات صحاح کی روایات کا آپ کو مسلم ... فہم انکے اقرار
کرنے جاتے بلکہ رفعاً تو نام سے کل رات ہو جاتے ہیں ... مولویہ گنگوہی تھا مطلع انہیں
اقرار لانے تو جھگڑا ہی کیا تھا پیچ تو آپکے حصول نے کیا تھا اور نہ اپنے گھر سے بلکہ محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد فرمایا ہوا تھا مگر آپ حضرات اپنے ذہن کے آگے
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آپ کی تو وقعت نہیں اور نقل کیا تو ثبوت کیا ابھی
ہمارا آگے پیش کیا اب اقرار مردود ہے تمام آسمانوں اور زمین و مشرق و مغرب و اول و آخر و عرش
و فرش سب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر انکے رب نے سب روشن کر دیا ہے
وان لم تفعلوا ولن تفعلوا الخ تمہارے سب چھوٹے زبانی اقرار و نہ سمجھے کوئی ہے
سکتا ہے ہاں یہ اقرار بھی قول ہی وعدہ تھا اور وعدہ باز مسلمانوں کا ہرگز نہیں ثبوت کے الزام
کا نہیں کیا محل جو اپنے معبود کو کاذب جانیں اس کذب واقع ہو جانے کے عقیدہ درست جانیں انکے یہاں کذب الٰہی امر ممکن ہوگا
کذلک یطبع اللہ علی کل قلب متکبر جبار مگر ہم ایک عرض کی اجازت مانگیں یہ جو احادیث صحاح نے روشن ثبوت
دے کیا آپ اور آپکے استاد جی پاگل الو گدھے کتے سور سب کے لئے ایسی ہی علم ثابت مانتے ہیں ان سب کے ہر فرد پر تمام
مشرق و مغرب و عرش و فرش جو ما کان وما یکون روشن ہیں یا نہیں نہیں تو نہ کہے گا کہ استاد جی تو وہ ان سب پر بول چکے
ہیں کہ اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے لاجرم آپ کہیں گا تو جو
سر و دست اور پاگلوں الوؤں گدھوں کتوں سوروں کو نہ دیں اپنے استاد جی کی بات پوچھیے کہ اس وقت اجمالاً معلوم
کتنے ملک بیٹھے کتنے گھوڑے کتنے ... کتنے ... کیا کیا باتیں کر رہے کیا مشرق و مغرب کے تمام شہروں گاؤں بازاروں
جنگلوں میں کیا کیا دریاؤں میں کیا کیا پہاڑوں پر کیا کیا ہے سب جانتے ہو

...کے دو اپنے ہی شہر بلکہ اپنے ہی محلے بلکہ اپنے گھر ہی کی بلکہ یہ بھی جانے دو فقط اپنے ہی جسم ہی کی حالتیں ہو رہی ہوں وہ بھی نہ ماضی نہ مستقبل بلکہ موجود فی الحال تمام و
کمال [illegible] کتنے بال ہیں اور ان کا کتنا کتنا طول ہے تمہاری آنکھوں اور ہاتھ پاؤں اور ... کے [illegible] کتنے درجے دقیقے ثانیے ثالثے عاشرے تک [illegible]
[illegible] اور ناف وغیرہ بدن کے سوراخ اگر قائم پر چڑھا کر ایک دائرہ کردے جائیں تو ہر دائرہ کا قطر کتنا ہوگا اور ان میں باہم ایک کو دوسرے سے کیا
نسبت ہے [illegible] تفصیل پورے طور پر

علم اور سب ما فی السموت والارض وما بین المشرق والمغرب وکل شیء کے ایک ایک حرف جس میں سنتیں اور کھا
[illegible] ہی سب کا رہا ہے
کر جانے تو کیا آپ اور آپ کے استاد ہی بالکل اگر گدھے کے سوار ہے بھی گئے گذرے کیا بری جا دیکر جہنم
[illegible] ... کبھی بھی محروم ہو ... کہاں تھی یہ سمجھا اور واقعی بدمذہب لوگ چوپایوں سے بدتر حالت میں ہیں اللہ عزوجل فرماتا ہے اولئک کالانعام
بل ھم اضل اور حدیث میں نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرماتے ہیں اصحاب البدع شر الخلق والخلیقۃ بدمذہب لوگ سب آدمیوں اور چوپایوں سے بدتر ہیں
سواء الجحیم ... چوپایوں کی طرح نہیں بلکہ ان سے بھی بڑھ کر گمراہ
الخلق الناس والجانۃ البہائم ... الاولیاء عن انس رضی اللہ تعالی عنہ علامہ مناوی تیسیر میں فرماتے ہیں

ملاجی کی دوسری رد

الحمد للہ ملاجی کی دو نمبر [illegible] ترقی جیسی چاہئے
تھی جو انہوں نے خود اپنے خصوصیت کے ثبوت میں وقت و دلائل سامنے پیش کئے ملاجی دوسری
وجہ ... کیسے واقعات پیش کرتے ہیں کیا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
نقصان ... اشرف ... ابتداء ہی سے ... عشرہ کا ... کے بعد ...
وجہ مشروع ... حادثی ... فرمائی تفسیر النبأ ... ایک واقعہ ہی علم
غیب کے متعلق پیش کر کے ترجمہ علم غیب کے منافی ہے اپنا ... فلما
آلم ... افتراء ... بنا ... ... الحق ... کی واستغراق علمی
قالی محصول ... ہے معتقد بلکہ ... قول وہ ہے جو رب عزوجل نے
فرمایا ونزلنا علیک الکتاب تبیانا لکل شیء قرآن کا نازل ہونا لیا اور ... فضلا
بیان ... ما لم تکن تعلم ... اول ... آخر ... تک بیان فرمایا اور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کا علم
عظیم ... ہے ... نزول قرآن کا ... اور حضور عالم ماکان ومایکون حاصل ہوا اور بعد روز
وفات روز روز وفات سے روز قیامت روز روز ترقی ... ابد الآباد تک علم محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم
انا فانا ہمیشہ ترقی پذیر ہیں۔ قال اللہ تعالی وللآخرۃ خیر لک من الاولی ... دنیا وما فیہا وسموات وارض
عرش وفرش وشرق وغرب مبدأ الخلق تا ... آخر ... اور حضور ... صلی اللہ تعالی
علیہ ... ابد الآباد ... لا تقف ... ذات وصفات حضرت عزت جل جلالہ ... الحمد
رسول اللہ ... علیہ وسلم کی الم ... عظیمہ کی ترقیاں کبھی انتہا پا سکیں ... و الحمد للہ ... تمامی نزول قرآن سے پایا

منجانب

...

اگر بعض وقائع علم اقدس میں نہ ہوں تو اس احاطہ کے منافی نہ اللہ عزوجل کا یہ ارشاد تبیانا لکل شیء کا منافی
ولکن اکثر الناس لا یعلمون **ثانی عشر** بڑی ہمت کی تو دو ایک واقعے عبداللہ بن ابی کا ذکر کیا ۔ ذکر نے ہیں ۔ [illegible]
وغیرہ کے واقعات کا نفی نبوت میں ان واقعات کے متعلق حدیث زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی عجیب حیرت انگیز [illegible]
کیونکہ کتاب میں یہ واقعات تمام نزول قرآن کے لئے [illegible] شرح توجہ اس اور [illegible]

ثالث عشر جبریل علیہ السلام کی حدیث جس میں یہ ذکر ہے [illegible] قال ما المسئول
عنها باعلم من السائل ۔ آپ نے کس طرح قیامت کے متعلق ارشاد فرمایا اور آخر میں اس حدیث
مذکور ہے اتاکم لیعلمکم دینکم رواہ مسلم عنہ اس عقیدہ کو دین سے تعبیر فرمایا پہلا جواب وہی ہے کہ یہ
حدیث کہاں تمام نزول قرآن کے بعد کی ہے تو ہرگز نہیں ان کنتم صادقین ۔ لاؤ اپنی برہان اگر سچے ہو ۔ **رابع عشر**
ملاجی استدلال بنا بر نفی کی اصل نہیں ۔ حدیث میں اتنا ارشاد ہے ۔ ما المسئول عنها باعلم من السائل مسئول
یعنی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تعیین وقت قیامت کا علم سائل یعنی جبریل امین علیہ السلام سے زائد نہیں
رکھتے [illegible] ہے کہ [illegible] علم میں [illegible] ثابت [illegible] تو استدلال کرتے
مگر [illegible] احتمال [illegible] کہاں نفی زیادت علم اور کہاں [illegible] سے نفی علم [illegible] ذرا اپنے اکابر
قول سے ذہول و عدول دیکھئے کہ حجیت شرعی باتفاق اہل حق کتاب و سنت و اجماع و قیاس ائمہ مجتہدین ہے
خامس عشر آیت کریمہ و تبیانا لکل شیء کا مفاد قطعی تھا اور ہم اوس کی قطعیت واضح بیان کر آئے ہیں اب کس
حدیث کو پیش کرتے ہیں متواتر ہے یا آحاد ۔ علی الاول تواتر کا ثبوت دیجئے اور نہ [illegible] تحقیق [illegible]
مردود ہے اور وہ ثابت قطعا [illegible] مردود ہے ۔ علی الثانی جب آحاد ہیں [illegible] قطعیہ کا مقابل
ظن کا پیش کرنا کیا مقتضائے [illegible] اپنے [illegible] کہ
عفا اللہ عن ظن نہ کافی ہے قال اللہ تعالی ان الظن لا یغنی من الحق شیئا سبحان اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم [illegible] الاول [illegible] ثابت [illegible] اگرچہ احادیث صحیحہ [illegible]
مسلم [illegible] صلی اللہ [illegible]
استدلال [illegible] ۔ **سادس عشر** قیامت کے علم [illegible]

کی طرف منتہی فرمایا جیسا کہ ارشاد ہوتا ہے الی ربک منتہاھا ملاجی سب علم اور سب کمالات منبع خیر رب کی ذات
ہی میں ہی حضرت عزت ہی کی طرف سے ہے اور منتہی بھی اوسی کی طرف۔ اور یہاں تو فقط اوسکے ذکر کا انکار فرمایا ہے
کہ فیم انت من ذکراھا۔ اور یہ آیت مکیہ ہے کہ ہجرت سے پہلے نازل ہوئی اسکے بعد اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم
پر وقت قیامت [illegible] معاذ اللہ یہ بھی ہو تو کیا استحالہ ہے کیا کوئی دلیل اسکے محال ہونے پر رکھتے ہو کیا اللہ عزوجل کو
قدرت نہ تھی کہ اپنے نبی [illegible] وسلم کو کسی نکسی وقت قیامت بھی بتادے۔ یا نہیں اگر
اوسے عاجز جانتے ہو تو اپنے ایمان کو خیرباد کہو۔ اور قادر جانتے ہو تو اوسنے جبکہ قرآن عظیم کو تبیانا لکل شیء
فرمایا [illegible] ہی فرمایا کہ قیامت کے وقت کا علم [illegible] میں کبھی کسیکو نہ دونگا۔ آخر ایک وقت قیامت آئیگی
اوس وقت جو ملائکہ موجود ہونگے اونہیں وقت کا علم حاصل ہوگا یا نہیں [illegible] کسی آیت میں [illegible]
فرمادیا کہ قیامت آنے سے پہلے اوسکا علم میں اپنے حبیب صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو بھی کبھی نہ دونگا اگر فرمایا ہو تو
بتاؤ اور نہ فرمایا ہو تو تمام نزول قرآن سے پہلے کی آیات [illegible] اور ارشاد الہی تبیانا لکل شیء
عموم حقیقی کو [illegible] معاذ اللہ [illegible]
قیامت کا علم کسیکو نہ دونگا جب بعد تکمیل ارشاد تبیانا لکل شیء حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اوسکا علم ملنے
میں کلام [illegible] تمہارے دھرم میں معاذ اللہ اوسکا کذب ممکن ہے پھر اس ممکن کو وقوع سے کون روک سکتا ہے کوئی
اوس [illegible] ہو جو اوسے اس ممکن سے باز رکھتا یا منع [illegible] اوسے اپنے وعدہ کی وجہ سے اس ممکن سے ہمیشہ باز
رہنا ہوگا۔ اور وعدہ ہے تو تمہارے طور پر صاف ممکن کہ وہ کذب ممکن ہے اس وعدہ میں بھی واقع ہو اور یہی
معاذ اللہ غلط طور پر کہدیا ہو پھر درجہ اطمینان کہاں ہے سبحان اللہ تمام قرآن کو مستبعد اور [illegible] معتمد کر دیا
واللہ تم [illegible] ایک آیت قرآن کی تمام [illegible] ہو۔ اور یہ تو امکان تھا ابھی جناب [illegible] صاحب گنگوہی
علیہ ما علیہ صاف وقوع کذب مان بیٹھے۔ اپنی ایک مہری تحریر میں تصریح کر دی کہ وقوع کذب کے معنی درست ہو گئے
جو اوسکا کذب واقع مانے اوسے کوئی سخت بات نہ کہو۔ وہ کافر یا گمراہ یا فاسق نہیں [illegible] اور یہ کہ [illegible] تھا

منجانب

اون کا یہ فتویٰ بار بار مع رد بلیغ بمبئی وغیرہ میں سالہا سال سے چھپا اور اب خود انکی اصل مہری موجود ہے جس کا جی چاہے دیکھ لے فانا للہ وانا الیہ راجعون
مسلمانو اللہ عزوجل کو معاذ اللہ کاذب بالفعل کہا اوسکی تکذیب کرنے والے کو مسلمان سنی صالح متقی جانتا ہے اگر کفر ہو تو یا خدا کی تقدیر بدل
کرنے سے آدمی کافر ہوتا ہے الا لعنۃ اللہ علی الکاذبین الذین یفترون علی اللہ الکذب ان الذین یفترون علی اللہ الکذب لا یفلحون

سابع عشر کوئی دلیل راجع ان آیات کی موجود نہیں جس سے معلوم ہو کہ اونکو علم قیامت جو کچھ تھا کہ کب ہے اور پھر ہم عقیدہ رکھتے اور
ان دلائل سے جو یہ تعلیم ہوا کہ اونکو علم قیامت بالیقین ہے یا بار رکھتے اقوال کوئی دلیل نہ تھا یا کوئی بھی شیٔ کی مخالف
موجود نہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تا نزول قرآن کہ نور ہے
اور اس آیہ کریمہ میں جو یہ تعلیم ہوا کہ قرآن عظیم حضور کے لیے ہر شیٔ کا روشن بیان فرما دے ہم عقیدہ علم میں بھی ہو تو کوئی آیت یا حدیث
قطعی الثبوت والدلالۃ پیش کرو جس میں ارشاد ہو کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو علم قیامت ہرگز نہ دیا جائیگا آیات
میں اگر استغراق ہی ثابت تھا کہ اونکے نزول تک حضور کو اسکا علم الٰہی عطا ہوا ہے یہ کہ کبھی عطا نہ ہوگا یہ [illegible] کیا مفید ہو
کیا مفر حقیقت امر یہ ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو علم قیامت عطا ہونے میں کلام اور دو قول ہیں نفی و اثبات — اور بر تقدیر
دلیل نفی بھی پہلے اگر حدیث معتمدہ سے ثابت ہو کہ تا ختم نزول قرآن عظیم بھی حضور کو اسکا علم عطا نہ ہوا جب تو کوئی وجہ نہیں کہ جیسے دلیل شرعی کا حکم
نہ یا نا مکمل نفی میں تخصیص یا نفی اسوقت جو قول اثبات ہی مرجح ہوگا یعنی [illegible] حضور کو علم قیامت عطا ہوا اور اگر بالفرض حدیث مشہور
نفی مستمر کا ثبوت ہو جائے تو دوسرا قول راجح ہوگا اور اب اگر ارشاد [illegible] پر اعتماد و اطمینان رکھتے ہو تو [illegible] پر
حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ [illegible] سمجھ کر واقعی [illegible]
[illegible] فرداً فرداً مفصل یا معلوم میں ایسا [illegible] حکمت خاصہ کے سبب نہ بتایا گیا اور اب [illegible]
ایمان [illegible] ہم میں کسی [illegible] علم قیامت میں نفی اور اثبات دونوں [illegible] علما کے قول ہیں
امام جلال الدین سیوطی کتاب [illegible] — فذہب بعضہم الی انہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اوتی علم الخمس ایضا
وعلم وقت الساعۃ والروح وانہ امر بکتم ذلک [illegible] فتح المبین شرح اربعین امام نووی رحمہ اللہ میں ایسی بیان [illegible] حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کو وقت قیامت کا علم [illegible] ان اللہ سبحانہ
[illegible] سبحانہ وتعالیٰ اللہ